مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، منت کے روزوں کے علاوہ، نفلی روزوں (شوال کے چھ روزوں یا ذی الحجہ یا عاشورہ یا ایام بیض وغیرہ) میں فرض روزوں کی نیت کر سکتے ہیں (جو مخصوص ایام کی وجہ سے رہ گئے ہوں)؟

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامدا و مصليا و مسلما

واضح رہے کہ نفل روزہ الگ ہے اور فرض کی قضا کا روزہ الگ اور مستقل حیثیت رکھتا ہے، روزہ میں نفل کی نیت کرنے سے وہ نفلی روزہ ہو گا اور قضا کی نیت کرنے سے وہ قضا کا روزہ ہو گا، ایک روزہ میں نفل اور قضا دونوں کی نیت نہیں کر سکتے ہیں؛ لہٰذا شوال کے چھ روزوں یا ذی الحجہ، عاشورہ کے روزوں کے ساتھ، قضا روزوں کی ادائیگی کی نیت کرنا صحیح نہیں ہے۔ اس لیے اگر اس میں شوال کے چھ روزوں یا ذی الحجہ یا عاشورہ یا ایام بیض وغیرہ کے روزوں کی نیت کی ہے تو وہ نفلی روزے ہوں گے قضا کے نہیں ہوں گے، اور اگر ان دنوں میں قضا کی نیت کی ہے تو وہ قضا کے روزے ہوں گے اور اس سے نفلی کا ثواب نہیں ملے گا، بہتر یہ ہے کہ پہلے قضا روزوں کو ادا کیا جائے؛ کیوں کہ ان کی ادائیگی لازم ہے، اس کے باوجود اگر کوئی ان نفلی روزوں کو قضا سے پہلے رکھ لیتا ہے تو نفلی روزے کا ثواب ملے گا۔

١. البحر الرائق شرح كنز الدقائق ومنحة الخالق وتكملة الطوري (٢/٢٩٩) :

"ولو نوى قضاء رمضان والتطوع كان عن القضاء في قول أبي يوسف، خلافاً لمحمد فإن عنده يصير شارعاً في التطوع، بخلاف الصلاة فإنه إذا نوى التطوع والفرض لا يصير شارعاً في الصلاة أصلاً عنده، ولو نوى قضاء رمضان وكفارة الظهار كان عن القضاء استحساناً، وفي القياس يكون تطوعاً، وهو قول محمد، كذا في الفتاوى الظهيرية".

٢. الفتاوى الهندية (١/١٩٦):

"ومتى نوى شيئين مختلفين متساويين في الوكادة والفريضة، ولا رجحان لأحدهما على الآخر بطلا، ومتى ترجح أحدهما على الآخر ثبت الراجح، كذا في محيط السرخسي. فإذا نوى عن قضاء رمضان والنذر كان عن قضاء رمضان استحساناً، وإن نوى النذر المعين والتطوع ليلاً أو نهاراً أو نوى النذر المعين، وكفارة من الليل يقع عن النذر المعين بالإجماع، كذا في السراج الوهاج. ولو نوى قضاء رمضان، وكفارة الظهار كان عن القضاء استحساناً، كذا في فتاوى قاضي خان. وإذا نوى قضاء بعض رمضان، والتطوع يقع عن رمضان في قول أبي يوسف - رحمه الله تعالى -، وهو رواية عن أبي حنيفة - رحمه الله تعالى - كذا في الذخيرة".

٣. تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (٣/١٣):

"ولو نوى صـــوم القضـــاء والنفل أو الزكاة والتطوع أو الحج المنذور والتطوع يكون تطوعاً عند محمد؛ لأنهما بطلتا بالتعارض فبقي مطلق النية فصـــار نفلاً، وعند أبي يوســـف يقع عن الأقوى ترجيحاً له عند التعارض، وهو الفرض أو الواجب"والله تعالی اعلم بالصواب

العبد الضعيف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١۴۴٢/٠٧/٢٣

٢٠٢١/٠٣/٠٨

دار الافتاء الجامعة الاشرفية 43/129 ٠٨/٠٣/٢٠٢١

الجامعة الاشرفية دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور پاکستان

الجواب صحیح
عبید اللہ قادری عفی عنہ

الجواب صحیح
شاہد ...